فتاویٰ امن پوری (قسط ⑨)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

(سوال): نماز عید کا وقت کیا ہے؟

(جواب): نماز عید کا وقت طلوع آفتاب سے زوال تک ہے۔ البتہ اول وقت میں ہی ادا کرنی چاہیے۔ بلا وجہ تاخیر درست نہیں۔

(سوال): نماز کے تارک کا کیا حکم ہے؟

(جواب): نماز کا منکر کافر ہے۔ جو نماز کا استخفاف کرتا ہے، وہ بھی کافر ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جس نے کبھی نماز پڑھی ہی نہیں، چاہے دل سے نماز کا اقرار بھی کرتا ہو، وہ بھی کافر ہے۔ ان کا نماز جنازہ نہیں پڑھا جائے گا۔ جو شخص کبھی پڑھ لیتا ہے، کبھی چھوڑ دیتا ہے اور اپنی غلطی کا اقراری بھی ہے، وہ سخت گناہ گار ہے، البتہ اسے کافر نہیں کہا جا سکتا۔

(سوال): ظہر کی پہلی چار سنتیں رہ جائیں، تو کیا کرے؟

(جواب): ظہر کی فرض رکعات کے بعد ادا کر لے۔

(سوال): زیر زمین سیورج لائن ہے اوپر مسجد ہے، اس میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

(جواب): بلا کراہت جائز ہے۔ کیونکہ وہ نجس جگہ پر نماز نہیں پڑھ رہا۔ نجاست تو زیر زمین ہے۔

(سوال): مسجد میں کسی جگہ کپڑا وغیرہ رکھ کر اسے اپنے لیے یا دوسرے کے لیے مختص کرنا کیسا ہے؟

(جواب): شرعا تو اس میں کوئی قباحت نہیں، مگر عام طور ایسا کرنا پریشانی کا باعث بنتا

ہے، کئی لوگ باہم جھگڑ پڑتے ہیں۔اس لیے مناسب ہے کہ پہلے سے جگہ مختص کرنے کے بجائے جہاں جگہ ملے وہاں نماز پڑھ لے۔

سوال: کیا اقامت کہنے والا امامت کرا سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں، ضرورت کے وقت کرا سکتا ہے۔

سوال: کیا امام یا مؤذن کا شادی شدہ ہونا ضروری ہے؟

جواب: امام یا مؤذن پاکدامن اور پابند شرع ہونا چاہیے، شادی شدہ ہونا شرط نہیں۔

سوال: کیا لنگڑا شخص امام بن سکتا ہے؟

جواب: اگر امامت کی شرائط پوری ہیں، تو لنگڑا شخص بھی امام بن سکتا ہے۔

سوال: نابینا کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: نابینا کی امامت بلا کراہت جائز ہے۔

سوال: امام مسجد کی رہائش کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

جواب: اہل علاقہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے امام کے لیے مناسب رہائش کا بندوبست کریں۔ یہ رہائش مسجد سے متصل ہونی چاہیے۔اس میں امام اور مقتدیوں کے لیے کئی ایک فوائد ہیں۔اسلاف میں یہی طریقہ رائج تھا۔

سوال: قرأت میں غلطی ہو گئی، نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر قرأت میں غلطی ہو جائے، تو نماز ہو جائے گی۔اس غلطی پر سجدہ سہو نہیں، نہ ہی اس سے نماز فاسد ہوتی ہے۔

سوال: مسجد میں دوسری جماعت کا کیا حکم ہے؟

جواب: مسجد میں دوسری جماعت جائز ہے، کئی احادیث اور آثار اس پر دلالت

کناں ہیں۔

سوال: خواتین فطری ایام میں نمازیں اور روزیں چھوڑ دیتی ہیں، ان کا کیا حکم ہے؟

جواب: پاک ہونے پر صرف روزوں کی قضا دیں گی، نمازوں کی قضا نہیں ہے۔

سوال: خطبہ جمعہ میں ہاتھ اُٹھا کر دعا کرانا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔سنت سے ثابت ہے۔(بخاری:۹۳۲،مسلم:۸۹۵)

سوال: نماز کے اذکار کب کیے جائیں گے؟ فرض کے بعد یا سنتوں کے بعد؟

جواب: نماز کے اذکار فرض نماز کے بعد کیے جائیں گے۔

سوال: مسجد کی چھت پر طالبات کا مدرسہ بنانا کیسا ہے؟

جواب: پردے کا معقول انتظام ہے، تو جائز ہے۔

سوال: چندہ جس مقصد کے لیے جمع کیا گیا ہو، کیا اسے کسی دوسری مد میں خرچ کیا جاسکتا ہے؟

جواب: چندہ یا صدقہ جس مقصد کے لیے جمع کرایا گیا ہے، اسے اسی مد میں خرچ کرنا چاہیے، البتہ اگر چندہ یا صدقہ دینے والے کو کوئی اعتراض نہیں، تو دوسری مد میں بھی خرچ کیا جاسکتا ہے۔صدقہ دینے والوں کو چاہیے کہ وہ مساجد یا مدارس کی انتظامیہ پر ایسی پابندی نہ لگایا کریں، بلکہ انہیں کھلی چھوٹ دیں کہ جہاں آپ ضرورت محسوس کریں، وہاں خرچ کرسکتے ہیں۔ یہ دین سے خیرخواہی ہے۔

سوال: خزانچی کے گھر سے مسجد یا مدرسہ کی رقم چوری ہوگئی، کیا حکم ہے؟

جواب: مسجد یا مدرسہ کا خزانچی ہمیشہ سچے اور ایمان دار شخص کو مقرر کرنا چاہیے۔مسجد یا مدرسہ کا جو مال خزانچی کے پاس ہے، وہ امانت کی حیثیت سے ہے۔امانت میں یہ اُصول

ہے کہ اگر امانت پر آسمانی مصیبت آن پڑے اور مال ضائع ہو جائے، تو امین ذمہ دار نہ ہوگا، اسی طرح اگر امانت کا مال چوری ہو گیا، تو امین ذمہ دار نہیں ہوگا، بشرطیکہ اس نے امانت کی حفاظت میں کوتاہی نہ برتی ہو۔ اگر اس نے کوتاہی برتی ہے، تو اس کی ذمہ داری اسی پر ہے۔

(سوال): کیا مسجد میں نماز جنازہ پڑھی جا سکتی ہے؟

(جواب): نماز جنازہ کے لیے جنازہ گاہ قائم ہونی چاہیے، البتہ ضرورت کے تحت مسجد میں نماز جنازہ ادا کرنے میں کوئی کراہت نہیں۔ نبی کریم ﷺ نے مسجد میں جنازہ پڑھایا۔

(صحیح مسلم : 973)

(سوال): میت کے مصنوعی دانت ہیں، کیا حکم ہے؟

(جواب): میت کو مصنوعی دانتوں کے ساتھ ہی دفن کر دیا جائے، انہیں اتارنے کی ضرورت نہیں۔

(سوال): پوسٹ مارٹم کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(جواب): پوسٹ مارٹم تین صورتوں میں جائز ہے؛

① کسی مقدمے کی تحقیق کے لیے، اگر قاضی کے لیے یہ فیصلہ کرنا مشکل ہو کہ موت کی وجہ کیا بنی ہے، تو اس کے ذریعہ موت کی وجہ اور جرم کی نوعیت تک پہنچا جا سکے، بشرطیکہ اس صورت میں واحد حل پوسٹ مارٹم ہی ہو۔

② اُن امراض کی تحقیق کرنے کے لیے کہ جن کی تشخیص کے لیے پوسٹ مارٹم کرنا ضروری ہو، تا کہ ان جیسے امراض کا علاج اور احتیاطی تدابیر دریافت کی جا سکیں۔

③ طب و جراحت کی تعلیم کے لیے، جیسا کہ میڈیکل کالجز میں ہوتا ہے۔

(سوال): مردہ حالت میں پیدا ہونے والے بچے کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جو بچے مردہ حالت میں پیدا ہو، اسے ''سقط'' کہتے ہیں۔ اگر اس کے والدین مسلمان ہیں، تو اسے غسل دیا جائے گا، کفن دیا جائے گا اور اس پر نماز جنازہ پڑھنا مستحب ہے۔ اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔

(سوال): ایک شخص مقروض ہے، کیا زکوۃ کی رقم سے اس کا قرض کیا ادا کیا جا سکتا ہے؟

(جواب): جی ہاں، مقروض کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے، یہ زکوٰۃ کا ایک مصرف ہے۔

(سوال): ایک شخص مقروض تھا، قرض چکانے سے پہلے فوت ہو گیا، کیا کوئی قریبی رشتہ دار اپنی زکوٰۃ کی رقم سے اس کے قرض کی ادائیگی کر سکتا ہے؟

(جواب): جی ہاں، کر سکتا ہے، بلکہ بہتر ہے۔

(سوال): زکوٰۃ کی رقم الگ رکھی تھی، ایک مجبور شخص نے ادھار مانگ لی، تو کیا حکم ہے؟

(جواب): زکوٰۃ کی ادائیگی اسی وقت ہوگی، جب وہ رقم مستحق تک پہنچے گی۔ جس نے زکوٰۃ کی رقم کسی مجبور کو ادھار دی ہے، اگر اس کے پاس کوئی اور رقم ہے، تو اسے زکوٰۃ میں ادا کر دے، ورنہ جب ادھار واپس ہوگا، اسی وقت زکوٰۃ ادا کر دے۔

(سوال): زکوٰۃ کی رقم سے کسی ہسپتال کے لیے آلات یا مشینری خریدنا کیسا ہے، جبکہ اس ہسپتال میں فری علاج ہوتا ہے؟

(جواب): بچنا بہتر ہے۔

(سوال): ایک شخص فوت ہوا، اس کا متروکہ مال دو سال کے بعد ورثا میں تقسیم ہوا، تو کیا گزشتہ دو سالوں کی زکوٰۃ دینا ان ورثا کے ذمہ ہے؟

(جواب): ترکہ تقسیم کرنے سے پہلے پورے مال سے دو سال کی زکوٰۃ نکالی جائے گی، البتہ ہر ہر وارث کے لیے الگ الگ دو سال کی زکوٰۃ دینا ضروری نہیں۔

(سوال): کیا قریبی رشتہ دار کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے؟

(جواب): زکوٰۃ اس قریبی رشتہ دار کو دینا جائز ہے، جس کی کفالت اس کے ذمہ نہیں ہے، بشرطیکہ وہ مستحق ہو، مثلاً بیوی اپنے نادار شوہر کو زکوٰۃ دے سکتی ہے، کیونکہ بیوی کے ذمہ شوہر کی کفالت نہیں ہے، جبکہ شوہر اپنی بیوی کو زکوٰۃ نہیں دے سکتا، کیونکہ اس کے ذمہ بیوی کی کفالت ہے۔ اسی طرح اگر بیٹی باپ کی کفالت میں ہے، تو اسے زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی، البتہ اگر بیٹی کی شادی ہو چکی ہے اور وہ مستحق ہے، تو باپ اسے زکوٰۃ کی رقم دے سکتا ہے۔ بلکہ مستحق قریبی رشتہ داروں کو زکوٰۃ دینا افضل ہے۔

(سوال): دودھ پلانے والی عورت کے لیے روزوں کا کیا حکم ہے؟

(جواب): مرضعہ (دودھ پلانے والی) کے لیے روزے چھوڑنے کی رخصت ہے۔ بعد میں روزے رکھ لے یا اس کا فدیہ دے دے۔

(سوال): حج بدل کرنے والا شخص کیا حج افراد کرے گا یا حج تمتع یا قران بھی کرسکتا ہے؟

(جواب): اگر حج کروانے والے شخص نے کوئی پابندی نہیں لگائی، تو حج تمتع یا قران بھی کرسکتا ہے۔ البتہ اگر پابندی لگائی ہے، تو اس کا پاس کرنا ضروری ہے۔

(سوال): احرام میں ہے، منہ سے خون آ گیا، یا بواسیر کا خون آ گیا، تو کیا حکم ہے؟

(جواب): احرام کی حالت میں منہ سے خون آ جائے یا بواسیر کا خون آ جائے، تو کوئی حرج نہیں، وہ اپنے مناسک جاری رکھے۔ اس پر کوئی دم نہیں۔

(سوال): احرام باندھ کر دو رکعت نوافل ادا کرنا کیسا ہے؟

(جواب): احرام کی نماز ثابت نہیں، اس کی مشروعیت پر کوئی واضح دلیل نہیں، بعض متاخرین علما کے نزدیک احرام کی دو رکعتیں مشروع اور مستحب ہیں۔ اس حوالے سے صحیح

مسلم (۱۲۱۸) کی ایک حدیث سے دلیل لی جاتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے احرام باندھنے کے بعد دو رکعت ادا کیں۔ مگر اس سے مراد فرض نماز ہے۔ متقدمین سلف میں سے کوئی بھی احرام کی نماز کا قائل نہیں۔

❁ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ (۷۲۸ھ) فرماتے ہیں:

''احرام کی کوئی مخصوص نماز نہیں، یہی راجح ہے۔''

(مَجموع الفتاویٰ : 109/26)

❁ علامہ ابن قیم رحمہ اللہ (۷۵۱ھ) فرماتے ہیں:

''نبی کریم ﷺ سے ظہر کے علاوہ احرام کی دو رکعت پڑھنا ثابت نہیں۔''

(زاد المَعاد في هدي خير العباد : 107/2)

سوال: رمی جمرات کے لیے کنکریاں کہاں سے اٹھائی جائیں؟

جواب: کنکریاں کہیں سے بھی اٹھائی جا سکتی ہیں، البتہ وہ نجس نہیں ہونی چاہئیں۔

سوال: اگر کوئی شخص حالت احرام میں بھول کر خوشبو لگا لے، یا سلا ہوا کپڑا پہن لے، یا بیوی سے تعلق قائم کر لے، تو کیا حکم ہے؟

جواب: بھول کر ایسا کرنے والے پر کوئی فدیہ نہیں ہے، وہ اپنے مناسک جاری رکھے، البتہ یاد آنے پر فوراً ان چیزوں کا ازالہ کرے، مثلاً خوشبو کو دور کرے، سلا ہوا کپڑا اتار کر اَن سلا پہنے اور بیوی سے تعلق ترک کر دے، ورنہ دَم واجب ہو جائے گا۔

سوال: طواف افاضہ اور طواف زیارت میں کیا فرق ہے؟

جواب: ایک ہی ہیں۔ اسے طواف فرض، طواف رکن، طواف صدر بھی کہتے ہیں۔

سوال: اگر دس ذوالحجہ کے مناسک میں ترتیب قائم نہ رہے، تو کوئی کفارہ ہے؟

(جواب): دس ذوالحجہ کے مناسک میں ترتیب ضروری نہیں۔ لہٰذا عدم ترتیب پر کفارہ نہیں۔ حدیث سے یہی ثابت ہے۔ (بخاری:۸۳، مسلم:۱۳۰۶)

(سوال): بعض لوگ عمرہ کی نیت سے سفر کرتے ہیں، بغیر احرام باندھے میقات سے گزرتے ہیں اور ریاض یا جدہ وغیرہ میں رک جاتے ہیں، اپنے کام وغیرہ کر کے وہاں کے میقات سے احرام باندھ کر عمرہ کرتے ہیں، اس کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جائز ہے۔ میقات سے بغیر احرام گزرا جا سکتا ہے۔

(سوال): نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک پر جا کر اپنی حاجات کے لیے پکارنا کیسا ہے؟

(جواب): نبی کریم ﷺ وفات پا چکے ہیں اور اللہ کے پاس اپنی برزخی زندگی گزار رہے ہیں، دنیا سے لاتعلق ہیں۔ نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک پر جا کر آپ کو پکارنا شرک ہے اور قبر نبوی کے آداب کے منافی ہے۔

(سوال): کیا ساس اپنے داماد کے ساتھ عمرہ کے لیے جا سکتی ہے؟

(جواب): شرعی طور پر تو کوئی حرج نہیں، کیونکہ داماد ساس کے لیے محرم رشتہ ہے۔ مگر یہاں یہ بات ضرور سمجھنی چاہیے کہ اس میں کئی قباحتیں ہو سکتی ہیں، خاص طور پر جب ساس بوڑھی نہ ہو۔ ان دونوں نے کئی دن ایک ساتھ رہنا ہے، شیطانی وساوس کا خطرہ رہتا ہے، تو احتیاط اسی میں ہے کہ وہ دونوں عمرہ کے لیے نہ جائیں۔ یہی حکم جوان بہن اور بھائی کا ہے۔

(سوال): کیا خالہ اور بھانجی ایک نکاح میں جمع ہو سکتی ہیں؟

(جواب): خالہ اور بھانجی ایک شخص کے عقد میں جمع نہیں ہو سکتیں، البتہ یکے بعد دیگرے ہو سکتی ہیں۔ پھوپھی اور بھتیجی کا بھی یہی حکم ہے۔

(سوال): شادی کے موقع پر فائرنگ کرنا کیسا ہے؟

(جواب): قانوناً اور شرعاً ناجائز ہے۔ یہ لوگوں کے لیے سخت تکلیف دہ ہے، پیسے کا ضیاع الگ سے ہے۔ کئی دفعہ یہ فائرنگ مختلف حادثات کا باعث بنتی ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ اپنی شادیوں کو سادہ اور شرع کے مطابق کریں، اسی میں عافیت ہے۔

(سوال): جبری نکاح کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جبری نکاح منعقد نہیں ہوتا۔

(سوال): غیر رجسٹر نکاح کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اگر نکاح میں شرائط پوری ہیں، تو شرعی طور پر نکاح منعقد ہو جائے گا، مگر ایسا شخص سخت کوتاہ ہے، کیونکہ وہ قانونی طور پر شادی شدہ مندرج نہ ہوگا، جو مستقبل میں کئی مفاسد کا باعث بن سکتا ہے۔

(سوال): جعلی نکاح نامے کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اگر نکاح میں ایجاب وقبول اور دیگر شرائط مفقود ہیں، تو خواہ نکاح نامہ اصلی ہو یا جعلی، نکاح منعقد نہ ہوگا۔ شرع میں معتبر شرائط نکاح ہیں اور نکاح نامہ کا اصلی یا جعلی ہونا نکاح کی شرائط نہیں۔

(سوال): کیا میاں بیوی کے ایک دوسرے پر الزامات لگانے سے نکاح باطل ہو جائے گا؟

(جواب): میاں بیوی کے ایک دوسرے پر محض الزامات لگانے سے نکاح باطل نہیں ہوتا، خواہ الزامات صحیح ہوں یا غلط۔ جس نے الزام لگایا، اگر وہ الزام غلط تھا، تو شریعت کی نظر میں اس پر حد قذف یعنی اسی کوڑے ہیں۔

(سوال): میں نے ایک بیوہ سے شادی کی، اس کی پہلے خاوند سے ایک لڑکی ہے اور

میری پہلی بیوی سے میرا ایک لڑکا ہے، کیا ان دونوں کا نکاح ہوسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں، ہوسکتا ہے، کیونکہ یہ محرم رشتے نہیں ہیں۔

سوال: اگر لاعلمی میں رضاعی بہن بھائی کا نکاح ہوجائے، تو کیا حکم ہے؟

جواب: معلوم ہونے پر دونوں میں جدائی کرائی جائے گی۔ عہد نبوی میں بھی رضاعی بہن بھائی نے نکاح کیا، بعد میں رضاعی ماں کی گواہی سے ان میں جدائی کرائی گئی۔

(صحيح البخاري : 2660)

سوال: حلالہ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: حلالہ لعنتی عمل ہے۔ نبی کریم ﷺ نے حلالہ کرنے اور جس کے لیے کیا گیا، دونوں مردوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (مسند الامام احمد: ۲/۳۲۳، وغیرہ، وسندہ حسن)

نکاح حلالہ منعقد نہیں ہوتا۔ یہ زنا ہے۔

❀ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے حلالہ کے بارے پوچھا گیا، فرمایا:

''دونوں زانی ہیں، خواہ دس سال اکٹھے رہ چکے ہوں یا بیس سال۔''

(المَطالب العالية لابن حَجَر : 1693، وسندهٗ صحيحٌ)

سوال: عنین کا کیا حکم ہے؟

جواب: عنین اس شخص کو کہتے ہیں، جو بیوی سے تعلق قائم کرنے کی صلاحیت نہ رکھتا ہوں۔ اگر اس شخص کا علاج ممکن ہے، تو اسے چاہیے کہ علاج کروائے اور اگر علاج ممکن نہیں ہے، تو دیکھا جائے گا کہ اگر بیوی اس کے ساتھ رہنا چاہتی ہے، تو رہ سکتی ہے اور اگر وہ طلاق کا مطالبہ کرتی ہے، تو شوہر کو چاہیے کہ اسے طلاق دے، اگر وہ طلاق نہ دے، تو بیوی خلع سے نکاح فسق کرسکتی ہے۔